دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتویٰ نمبر 31825

برائے رابطہ
www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حافظ قرآن کو اگر قرآن مجید بھول جائے تو کیا وہ بھول نے سے گناہگار ہوگا یا بعض لوگ کہتے ہیں کہ صرف بھول نے سے نہیں بلکہ گناہ گار اس وقت ہوگا جب دیکھ کر بھی نہ پڑھ سکے اسکے متعلق راہنمائی فرمائیں؟

نیز یہ کہ فضائل حفظ قرآن تاج پوشی وغیرہ یاد رکھنے پر ہیں یا صرف حفظ پر اگرچہ کچا یاد کیا ہو یا بعد میں کچا ہو جائے؟

المستفتی
ابو عبید، اللہ آباد

الجواب بتوفیق ملہم الصواب:

قرآن پاک کو حفظ کر کے بھلا دینا گناہ ہے حدیث شریف میں اس پر سخت وعید آئی ہے، اور بھول نے کی تفسیر علماء نے یہ کی ہے کہ دیکھ کر بھی نہ پڑھ سکے یہ محض وعیدات سے بچنے کی خاطر ہے، باقی حفظ قرآن کریم کے بعد اسکو ہر وقت محفوظ رکھنا فرض ہے۔

والدلیل علی ذالک:

فی الہندیۃ ج ۵ ص ۳۱۷

اذا حفظ الانسان القرآن ثم نسیہ فانہ یأثم، وتفسیر النسیان أن لا یمکنہ القراءۃ من المصحف۔

وفی الجامع للترمذی ج ۲ ص ۱۱۹

عن عبد اللہ ابن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: یقال یعنی لصاحب القرآن: اقرأ وارتق ورتل کما کنت ترتل فی الدنیا فان منزلتک عند آخر آیۃ تقرأ بہا۔

وعن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: عرضت علی اجور امتی حتی القذاۃ یخرجہا الرجل من المسجد وعرضت علی ذنوب امتی فلم أر ذنبا اعظم من سورۃ من القرآن أو آیۃ اوتیہا رجل ثم نسیہا۔

وفی مرقاۃ المفاتیح ج ۵ ص

وعن سعد بن عبادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما من امرئ یقرأ القرآن ثم ینساہ) ای بالنظر عندنا وبالغیب عند الشافعی

بقایا دوسرے

الا نفتي انشاء الله يوم القيامة تجده اي ساقط الاسنان أم على هيئة المجنون أم ليست لحية أو لا يجد شيئاً يتمسك به —

الجواب صواب

[illegible]

٢٥/٢/١٤٤٢ھ

والله أعلم بالصواب

كتبه

[illegible] الله [illegible]

از دار الافتاء دار العلوم كبير والا